کھجور کی کاشت

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

www.ztbl.com.pk

تعارف

کھجور کے درخت کا نباتاتی نام Phoenix Dactylifera اور خاندان (Palmaceae) ہے۔ اس کو عربی میں نخل، فارسی میں خرما، بلوچی میں خرماگ، سرائیکی میں پنڈ اور انگلش میں Date Plam کہتے ہیں۔ جبکہ لاطینی نام Datylifera دونوں نام یونانی لفظ Daktulos یعنی Finger سے موخذ کئے گئے ہیں۔ جو کہ اس کو اس کی لمبائی کی وجہ سے دیا گیا ہے۔
اس کا آبائی وطن خلیج فارس کے نواحی علاقے، ایران، عراق، عرب اور جنوبی افریقہ کو تصور کیا جاتا ہے۔ تحقیق کے مطابق کھجور کی کاشت آٹھ ہزار سال پہلے عراق میں شروع کی گئی تھی۔ پاکستان میں 1900-2600 سال پہلے وادی سندھ اور ہڑپہ میں کھجور کی کاشت کے شواہد ملے ہیں۔ گزشتہ کئی سالوں سے پوری دنیا میں بالخصوص امریکہ اور اب پاکستان میں بھی کھجور کو Landscaping کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ پاکستان میں پیداوار کے لحاظ سے مکران، خیر پور میرس اور ڈیرہ اسماعیل خان اہم علاقے ہیں۔ پاکستان دنیا میں کھجور پیدا کرنے والا پانچواں بڑا ملک ہے۔ پوری دنیا میں 90 ملین سے زیادہ کھجور کے پودے موجود ہیں جن سے 4.8 ملین ٹن کھجور کا پھل حاصل کیا جاتا ہے۔
کھجور کا ایک درخت تقریباً دوسو (200) سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اور اس کی لمبائی تقریباً 80-100 فٹ تک ہوتی ہے۔ کھجور کے ایک مکمل پودے سے ایک سال میں تقریباً 100-120 کلوگرام کھجور حاصل کی جا سکتی ہے۔ تاہم پانی کی مناسب اور بروقت فراہمی اس کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

پاکستان میں کھجور کی کاشت کا کل رقبہ

نام صوبہ	رقبہ ہیکٹر	پیداوار ٹن	
بلوچستان	50900	248600	40%
پنجاب	6000	44600	10%
سندھ	32400	261900	48%
خیبر پختون خواہ	1400	11300	2%

سندھ

سکھر	گھوٹکی	شکار پور	لاڑکانہ	دوسرے	خیر پور
12%	4 %	1%	1%	1%	81%

کھجور کی کاشت کا جدید طریقہ کار

پاکستان میں کھجور معاشی لحاظ سے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ تاہم اس کی کوالٹی اور پیداوار کو بہتر بنانے کیلئے ابھی تک کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی اور نہ ہی کوئی جدید قسم کا Date Palm Institute قائم کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل جدید زرعی عوامل پر عمل پیرا ہو کر اس کی پیداوار میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

آب وہوا:

کھجور کی موزوں کاشت کیلئے گرم اور خشک آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ درجہ حرارت 30C-45 تک ہونا چاہئے۔ اور بارش کی سالانہ مقدار 200-250 ملی میٹر تک کافی ہے۔ پھول نکلتے وقت ہوا میں نمی کی زیادتی عمل زیرگی کو متاثر کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اچھی پیداوار کیلئے ہوا میں نمی 25-35 فیصد ہونی چاہئے۔ پھل پکنے کے دوران بھی بارش کی زیادتی نقصان دہ ہے۔

زمین

کھجور کو ریتلی، چکنی مٹی، اور بھاری زمینوں میں کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ہلکی میرا زمین کھجور کی بہتر پیداوار کے لئے موزوں تصور کی جاتی ہے۔

افزائش نسل:

کھجور میں افزائش نسل دو طریقوں سے ہوتی ہے:

(1) بذریعہ بیج

بیج کو 24 گھنٹے تک ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھا جاتا ہے پھر اس کو بہتے ہوئے پانی میں دھو کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ بیج کو 3-5 سنٹی میٹر کی گہرائی تک بونا چاہئے۔ بیج کے ذریعے کھجور کی افزائش نسل کی جاسکتی ہے۔ تاہم اس کے اچھے نتائج نہیں ہیں۔ اس لیئے اس کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیئے۔ بیج کے ذریعے افزائش نسل کے مندرجہ ذیل نقصانات ہیں:

(i) بیج کے ذریعے 50-80% نر پودے پیدا ہوتے ہیں۔ جن کی ابتدائی عمر میں پہچان نہیں ہو پاتی اس طرح نقصان ہوسکتا ہے۔

(ii) پودے دیر سے پھل دیتے ہیں۔ (iii) پیداوار کم ہوتی ہے۔

(2) بذریعہ زیر بچہ یا سکر

اس طریقے سے کھجور کی زیر زمین حصہ سے پودا اُگایا جاتا ہے۔ اس پودے کو زیر بچہ یا سکر کہتے ہیں۔ زیر بچہ کی افزائش نسل سے حاصل کئے گئے پودے بیج سے حاصل کردہ پودوں سے 2 سے 3 سال پہلے بار آور ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس میں نر اور مادہ دونوں پودوں کی تسلی ہوتی ہے۔ اور پھل کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے۔ کھجور کے ایک پودے سے پوری عمر میں اوسطاً 20 زیر بچہ یا سکر لئے جاسکتے ہیں۔

وقت کاشت

کھجور کے زیر بچے یا سکر کو بہار اور خزاں دونوں موسموں میں لگایا جاسکتا ہے۔ موسم بہار میں فروری سے مارچ تک اور موسم خزاں میں ستمبر سے اکتوبر تک، تاہم تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ موسم خزاں میں لگائے گئے پودوں میں کامیابی کا تناسب موسم بہار میں لگائے گئے پودوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ موسم بہار میں لگائے گئے پودوں میں جڑ پکڑنے تک شدید گرمی کا موسم شروع ہو چکا ہے۔ جو اس کے گاچے کو جُھلسا دیتی ہے۔

زیر بچہ یا سکر کا علیحدہ کرنا

زیر بچے یا سکر پودے سے جھبل کے ذریعے علیحدہ کیے جاتے ہیں۔ جھبل تقریباً 5 فٹ لمبا اور 1.5 انچ موٹا لوہے کا اوزار ہوتا ہے۔ اس کا ایک سرا تیز اور چوڑا ہوتا ہے۔ زیر بچہ نکالنے سے پہلے مادری پیڑ کے اردگرد کی مٹی تقریباً 2 فٹ تک کھودی جاتی ہے۔ اور بعد میں بڑے پودے کو اس سے باندھ لیا جاتا ہے۔ پھر جھبل سے تجربہ کار آدمی زیر بچے علیحدہ کرتا ہے۔ زیر بچہ کی علیحدگی کے بعد تنے کے ساتھ مٹی چڑھا دی جائے تاکہ رطوبت برقرار رہے اور آسانی سے جڑیں نکال سکے۔ زیر بچہ کو مادری پیڑ سے علیحدہ کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پودا زخمی نہ ہو ورنہ بڑھوتری کے امکان کم ہوتے ہیں۔

زیر بچہ یا سکر کی کاشت

تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ سکر کی براہ راست منتقلی کی بجائے ایک سال نرسری میں رکھنے سے اس کی بڑھوتری میں واضح فرق نظر آتا ہے۔ سکر کی منتقلی کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے:

- زیر بچہ کسی ماہر آدمی سے نکلوایا جائے۔
- زیر بچہ علیحدہ کرنے کے بعد اس کا گاچہ چھوڑ کر باقی تمام پتے کاٹ دیئے جائیں۔
- زیر بچہ کی جڑیں اس کے ساتھ ہونی چاہئیں۔
- زیر بچہ علیحدہ کرنے کے بعد مادری پیڑ پر کوئی زہر لگا دیں تاکہ کیڑے حملہ نہ کرسکیں۔
- زیر بچہ لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کی چوٹی یا گاچا میں پانی داخل نہ ہو۔
- زیر بچہ لگانے کے بعد گرمی اور سردی سے بچانے کے لئے سرکنڈا ضرور باندھیں۔
- زیر بچہ لگانے کے بعد پانی کے ساتھ دانے دار دوائی ڈالیں۔

زیر بچہ/سکر کا وزن اور عمر

مادہ پودے سے علیحدہ کئے جانے والے زیر بچہ کا کم از کم وزن 7 تا 10 کلوگرام اور عمر 4-5 سال تک ہونی چاہئے تاہم زیادہ وزن والے پودے جلد بار آور ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

طریقہ کاشت

کھجور کے باغ لگانے کا سب سے بہترین اور مقبول طریقہ مربع نما ہے۔اس طریقہ سے دیگر فصلیں بھی باغ کے اندر با آسانی کاشت کی جاسکتی ہیں۔اس طریقہ کاشت میں پودوں کے درمیان کا فاصلہ تقریباً 23 فٹ رکھا جاتا ہے اور ایک ایکڑ میں تقریباً 70 پودے لگائے جاتے ہیں۔باغ میں پودا لگانے سے قبل مطلوبہ رقبہ پر 3X3X3 فٹ لمبائی چوڑائی اور گہرائی کے گڑھے کھود یں اور تقریباً دو ہفتوں تک ان کو کھلا چھوڑ دیں۔تا کہ سورج کی شعائیں اس میں براہ راست پڑیں بعد میں ان کا ایک حصہ مٹی، ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گلی سڑی کھاد باہم ملا کر زمین کی سطح سے 6 انچ اوپر چھوڑ دیا جائے پودا لگاتے وقت اتنا سوراخ کیا جائے جس میں پودے کو آسانی سے لگایا جا سکے۔

آبپاشی:

پودے کو کھیت میں منتقل کرنے کے 35 تا 40 روز تک مسلسل پانی دینا چاہئے۔جب جڑیں بن جائیں تو 2 سے 3 دن کے وقفے سے پانی دیتے ہیں۔اور پھر آہستہ آہستہ یہ وقفہ 10 دن تک بڑھایا جا سکتا ہے۔عام طور پر کھجور کی جڑ کی لمبائی 1.5 -2.5 میٹر تک ہوسکتی ہے۔پانی کا دارومدار پودے کی عمر، قسم اور موسمی حالات پر بھی ہوتا ہے۔پھول نکلنے سے پہلے پانی کثرت سے دینا چاہئے۔مگر جب پھول نکل آئیں تو پانی کم دیں تا کہ عمل زیرگی کے وقت رطوبت پیدا نہ ہو۔مئی سے اگست تک پانی بہتات سے دیں پھل پکنے کے دوران پانی احتیاط سے دیں کیونکہ اس دوران بارش ہونے سے پھل گل سڑ جائے گا۔

کھاد:

ہمارے ملک میں عام طور پر کھجور کو کھاد دینے کا رجحان نہیں ہے۔تاہم زیادہ پیداوار اور پھل کی کوالٹی کو بہتر بنانے کیلئے گوبر اور کھاد کا متوازن استعمال بہت ضروری ہے۔کھجور کے پودے کو مندرجہ ذیل گوشوارے کے مطابق کھاد دینی چاہئے:

کیمیائی کھادیں (کلو گرام فی پودا)

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد	یوریا	ڈی اے پی	ایس او پی
پودے لگاتے وقت	10	-	-	-
1سے2سال	15	0.250	-	1.000
2سے4سال	20	0.500	0.250	1.000
4سے6سال	30	1.000	0.500	0.300
6سے10سال	40	2.000	0.750	0.500
10سے12سال	60	2.700	1.000	1.000
12سال سے زائد	80	3.000	1.500	1.500

کھاد دینے کا طریقہ کار:

گوبر کی تازہ کھاد ہرگز استعمال نہ کریں کھاد گلی سڑی ہونی چاہیے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد سندھ میں اکتوبر نومبر جبکہ باقی علاقوں میں ماہ دسمبر میں ڈالیں۔ نائٹروجن کی آدھی مقدار اور فاسفورس پوٹاشیم کی پوری مقدار پھول آنے سے دو ہفتے قبل باغ میں ڈالیں۔ نائٹرجن کی باقی مقدار پھل بننے کے بعد وسط اپریل میں ڈالیں۔ کھاد تنے سے ایک فٹ دور ڈالیں۔ گوڈی کریں اور پانی لگا دیں۔

شاخ تراشی:

پاکستان میں کھجور کے پتوں کو مختلف چیزیں مثلاً چھتوں پر ڈالنا۔ باڑ لگانا اور ٹوکریاں بنانا وغیرہ میں کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں پھل کی مقدار اور کوالٹی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

بھرپور پیداوار کے لئے ایک درخت پر100 چھڑیاں ضرور رکھنی چاہیں اور ان سے زیادہ تعداد میں پتوں کو کاٹ دینا چاہیے۔ درختوں کی سال میں دو دفعہ کٹائی کریں۔ ایک عمل زیرگی کے وقت اور دوسرا پھل کی کٹائی کے دوران، غیر ضروری اور خشک شاخیں کاٹ دیں۔

زرپاشی:

کھجور کی پیداوار میں زرپاشی اور نر پودوں کی عدم موجودگی کا کافی عمل دخل ہے۔ عام طور پر کھجور میں عمل زیرگی قدرتی ذرائع خصوصاً شہد کی مکھی۔ ہوا اور پرندوں وغیرہ کی مدد سے ہوتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت ممکن ہے جب

آس پاس باغات میں نر درختوں کی کافی تعداد موجود ہو۔ زر پاشی کا عمل مصنوعی طریقوں سے بھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً نر پھولوں کی لڑیاں مادہ پھول کے گچھوں میں رکھنا۔ روئی کے گالوں سے زردانے لگا کر مادہ پھولوں کے گچھوں میں رکھنا۔ عام طور پر بہت سے نر پودے موجود ہوتے ہیں۔ جبکہ باغ لگانے کی صورت میں 20 مادہ پودوں کے ساتھ ایک نر پودہ ہونا چاہیئے۔ کھجور میں نر اور مادہ پھول علیحدہ علیحدہ درختوں پر ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل طریقے سے ان کی پہچان کی جاسکتی ہے۔

نر پودے کی پہچان:

- نر پودے پر عموماً مادہ کی نسبت زیادہ پتے ہوتے ہیں۔ ان کی پتیاں سخت اور تنا موٹا ہوتا ہے۔
- ان کی سیپ (Spathe) موٹی اور چوڑی ہوتی ہے۔
- سیپ (Spathe) میں نر پھولوں کی شاخیں تقریباً چھ انچ لمبی ہوتی ہیں اور رنگت سفید ہوتی ہے۔
- پھولوں کی پتیوں کی تعداد چھ ہوتی ہے۔
- پھولوں سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے۔
- نر پھول فروری کے اوائل میں نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

مادہ کی شناخت:

- مادہ پودے پر کم پتے ہوتے ہیں۔ ان کی پتیاں نرم اور تنا عموماً درمیانہ جسامت کا ہوتا ہے۔
- اس کی سیپ (Spathe) پتلی اور کم چوڑی ہوتی ہے۔
- مادہ پھول کی شاخیں (Rachis) دس یا بارہ انچ لمبی ہوتی ہیں۔
- شاخوں کے سروں پر نسبتاً کم پھول ہوتے ہیں۔
- پھول کی پتیوں کی تعداد چھ اور رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔
- پھول میں تین مادہ ہوتی ہیں بار آوری (Fertilization) کے بعد دو گر جاتی ہیں اور ایک سے پھل بنتا ہے۔
- پھول میں خوشبو نہیں ہوتی۔
- ایک بڑی مادہ انفلوری سنس (Inflorisence) پر تقریباً 10,000 تک پھول ہو سکتے ہیں۔

عمل زیرگی کے دوران درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں

۔ زیرگی کا عمل صبح 9 بجے سے پہلے نہ کریں کیونکہ اس وقت ہوا میں نمی کی وجہ سے زردانہ ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔

۔ مادہ سیپ کھلنے کے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر عمل زیرگی مکمل کرلیں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ عمل زیرگی کی کامیابی کا تناسب کم ہوجاتا ہے۔حتیٰ کہ 72 گھنٹے بعد عمل زیرگی نہیں ہو پاتا۔

۔ عمل زیرگی کے دوران آبپاشی کم کردیں اور اگر بارش ہوجائے تو دوبارہ عمل زیرگی کریں۔

۔ زردانہ حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ نر پودے سے پکا سیپ کاٹیں۔ پکے سیپ کی نشانی یہ ہے کہ جب اس کو ہاتھ سے دبائیں تو چرچر کی آواز آئے گی۔ اور اس کے اوپر چھلکا پھٹنا شروع ہوجائے گا۔

۔ اگر عمل زیرگی بذریعہ مصنوعی آلہ کرنا درکار ہو تو زرپاشی کے لئے زردانہ کو کسی سائے والی ہوادار جگہ میں خشک کرکے ایک باریک چھانی میں چھاننے کے بعد اس آلہ میں ڈالیں نیز اس آلے کو گاہے بگاہے دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں۔

پھل کو بارش سے بچانا

پھل جب ڈنگ کی حالت میں ہو (اس وقت پھل نیچے سے پکنا شروع ہوتا ہے) اس وقت بارش پھل کو بہت نقصان دیتی ہے۔

بعض اوقات لگاتار بارشوں سے پھل گل سڑ جاتا ہے۔ بارش شروع ہونے سے قبل پھل کے خوشوں کو کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی سے اس طرح ڈھانپیں کہ تمام خوشے اور پھل اس چٹائی کے اندر آجائیں۔ یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ چٹائی کا خوشوں اور پھل کی نچلی طرف والا حصہ کھلا رہے تاکہ پھل کے اندر ہوا کی آمدورفت جاری رہے۔

اگر زیادہ بارشوں کا امکان ہو تو پھل کو ڈنگ کی حالت میں توڑ کر دھوپ میں خشک کرلیں یہ کور (غلاف) عام طور پر پھل جب ڈوکا حالت میں پہنچتا ہے چڑھائے جاتے ہیں کیونکہ اس حالت میں پھل بارش سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔

کھجور کی بیماریاں، نقصان رساں کیڑے اور ان کا انسداد

(الف بیماریاں)

بیماری	کیفیت/تفصیل	طریقہ علاج
(I) کانگیاری	اس سے ہر عمر کا پودا متاثر ہوتا ہے۔ اس سے پتوں پر سیاہ کھردرے داغ نمودار ہوتے ہیں۔ شدید بیماری کی حالت میں پتے خشک ہونے لگتے ہیں۔ متاثرہ پودوں پر بہت کم اور ناقص پھل لگتا ہے۔ اگر بروقت علاج نہ ہو تو پودے ضائع ہو جاتے ہیں۔	(i) فصل اتارنے کے بعد شاخ تراشی کریں۔ (ii) بیمار سوکھے اور پرانے پتے جلا دیں۔ (iii) ایک کلوگرام سلفر ان 100 گیلن پانی میں ملا کر 3-4 اسپرے کریں۔
(II) پھل کا گلنا یا سڑنا	فصل پکنے کے دوران بارش یا ہوا میں زیادہ نمی کے سبب پھل گل سڑ جاتا ہے اور پھل پھٹ بھی جاتا ہے۔ پھل کا چھلکا بظاہر صحیح لیکن اس کے اندر کالے رنگ کا سفوف بھر جاتا ہے۔	(i) کھجور کے خوشوں پر واٹر پروف تھیلیاں چڑھائیں یہ طریقہ مشکل ہے۔ کٹائی کے بعد تمام متاثرہ پھلوں کو اکٹھا کر کے جلا دیں۔

(ب) کیڑے

نام کیڑا	احتیاطی تدابیر وانسداد
1- اسکیلز	متاثرہ پودوں پر سپر اسائیڈ، ایکالیکس یا کوئی دوسرے سرایت پزیر زہر استعمال کریں۔ 7 سے 10 دن کے وقفے سے اسپرے 2 سے 3 دفعہ دہرائیں یا 1/2-1 سے 3 کلوگرام دانے دار زہر درخت کے نیچے ڈال کر گوڈی کریں اور پانی لگا دیں۔
2- کھجور کا گڑوواں	(۱) تازہ حملہ کے وقت نوک دار سلاخ لے کر سوراخ میں پھیر دیں۔ (۲) متاثرہ حصہ کو کلہاڑی سے کاٹ کر کیڑا تلف کر دیں۔ (۳) مناسب زہر سوراخوں کے اندر ڈالیں۔ (۴) دانے دار زہروں سے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔ متاثرہ درخت گر جائیں تو انہیں جلا دیں۔ (۵) دانے دار زہریں استعمال کریں۔

3-بیٹلز	(۱) درخت کی چوٹی والی شاخوں کو اسپرے کریں۔ (۲) کپڑا دوائی میں بھگو کر شاخوں کے درمیان رکھیں۔ (۳) دانے دار زہریں استعمال کریں۔
4- کھجور کی سونڈ والی سرخ بھونڈی	یہ تنے میں پیچ دار سوراخ بنا کر نقصان کرتی ہے۔ تنے پر ٹیالے رنگ کا لیس دار مادہ اس کی موجودگی ظاہر کرتا ہے۔ درخت اندر سے کھوکھلا اور سوکھ جاتا ہے۔ (۱) کھجور کے خراب حصے ضائع کر دیں۔ (۲) درخت کے کھلے یا ننگے زخموں یا کٹے پھٹے حصوں پر تارکول لگا دیں۔ (۳) سوراخوں میں فاسٹاکسن کی 1/2 گولی فی سوراخ ڈال کر گیلی مٹی سے بند کر دیں یا چاروں طرف پولی تھین شیٹ لپیٹ دیں۔ (۴) حملہ شدہ حصے کو تارکول سے ڈھانپ دیں۔
5- کھجور کی سیاہ بھونڈی	یہ بھونڈی رات کو کھجور کی چوٹی والے نوخیز پتوں کو کھا کر تباہ کر دیتی ہے۔ اس کے گرب تنے کو کھاتے ہیں۔ اور اسے کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ (۱) ماہ نومبر میں گوبر کے ڈھیروں/ گلے سڑے پھلوں سے گرب اکٹھے کریں اور تلف کریں۔ (۲) حملہ شدہ درختوں کے تنوں کے سوراخ میں سلاخ پھیر دیں اور ان سوراخوں کو بعد میں خشک گھاس یا ٹاٹ سے بھر دیں۔ (۳) رات کی روشنی کے پھندے لگا کر مکمل بھونڈی تباہ کر دیں۔ (۴) تنے کے سوراخوں میں فاسٹاکسن کی گولیاں ڈال کر گیلی مٹی سے بند کر دیں۔
6-جوئیں (مائٹس)	خشک سالی میں حملہ آور ہوتی ہیں۔ یہ پھل سے رس چوس کر چھلکے کو بدنما کر دیتی ہیں۔ بارش سے دھل جاتی ہیں اور ان کا حملہ کم ہوتا ہے۔ ان کے تدارک کے لئے کوئی سے جوئیں مار زہر کا اسپرے کریں۔

برداشت

کھجور کا پودا چوتھے سال پھل دینا شروع کر دیتا ہے اور عموماً جولائی اگست میں یہ پھل پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ جبکہ مکمل پیداوار 8-10 سال بعد ملتی ہے۔ پھل کی فروخت اور برداشت کے دوران اس کا بڑا حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔لہٰذا پھل اتارتے وقت مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔
کھجور کا پھل پکنے سے پہلے نہ توڑیں کیونکہ اس میں کڑواپن زیادہ ہوتا ہے اور منڈی میں اس کی قیمت پوری نہیں ملتی تاہم یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ پکے ہوئے پھل کو اگر دیر سے توڑا جائے تو یہ گل سڑ کر خراب ہو جاتا ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ پکے ہوئے پھل کو بروقت توڑیں۔پھل پکنے پر اس کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔ مٹھاس بھر جاتی ہے۔جبکہ کڑواپن بہت ہی کم ہو جاتا ہے۔پھل توڑ کر اکثر کاشتکار اسے زمین میں دبا دیتے ہیں۔اس طرح پھل زخمی ہو جاتا ہے اور اس میں جراثیم داخل ہو جاتے ہیں جو پھل کے گلنے سڑنے کا سبب بنتے ہیں۔ پھل توڑنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ماہر و ہنرمند افراد کی خدمات حاصل کی جائیں۔جو اسے سیڑھی یا کمند کے ذریعے توڑیں۔بعض ملکوں میں مشینی آلات سے بھی پھل اتارا جاتا ہے۔

پھل کو خشک کرنا

(I) چٹائی پر خشک کرنا:

اس طریقہ میں جب پھل ڈنگ کی حالت میں ہو اسے کھلی دھوپ میں خشک چٹائی پر پھیلا دیتے ہیں اور سورج غروب ہونے سے پہلے اسے ہوادار کمرے میں رکھ لیتے ہیں اس طرح 5-7 دن میں مکمل پنڈ (پکی ہوئی کھجور) بن جاتی ہے اس طریقہ سے پھل کو مٹی اور مکھی سے بچانے کیلئے پھل کے اوپر ململ کا کپڑا ڈالیں۔

(II) پھل کو کاسٹک سوڈا سے خشک کرنا: اس طریقہ میں پھل کو 1% کاسٹک سوڈا کے ابلتے ہوئے محلول میں ایک منٹ تک رکھنے کے بعد باہر نکال کر عام پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر 4-5 دن تک دھوپ میں خشک کرنے کے بعد ڈبوں میں بند کر دیں۔

(III) چھوہارے بنانا:

اس طریقہ میں پھل کو ڈوکا کی حالت میں توڑیں اسے صاف ململ کے کپڑے میں ڈال کر ابلتے ہوئے پانی میں 2-3 منٹ تک رکھیں پھر 4-5 روز تک چٹائی پر رکھیں تو چھوہارے تیار ہو جاتے ہیں۔

ترقی دادہ اقسام

پوری دنیا میں کھجور کی سینکڑوں اقسام موجود ہیں تاہم پاکستان میں کاشت کی جانے والی چیدہ چیدہ اقسام درج ذیل ہیں:

(1) چھوہارا اعلیٰ پور	(2) دانے والی	(3) سوکڑ ودھے والی	(4) ڈینڈہ	(5) سفیدہ
(6) دورا اکبری	(7) ٹلہ سبز کنارآب	(8) شیر شاہی ڈوکا	(9) نلیاں	(10) موچی والی
(11) شکست	(12) کک	(13) پولی	(14) تباشے	(15) ساجووالی
(16) دلیل والی	(17) حلداوی	(18) ڈھکی	(19) زاہدی	(20) خدروی
(21) اصیل	(22) زیریں	(23) شامران	(24) اخروٹ	(25) بیگم جنگی سرخ
(26) آب دندان زرد کلگی	(27) شکر	(28) مسعودی	(29) نسوا	(30) گوری
(31) بصری	(32) مصناوتی	(33) سبز خرما	(34) شرینہ	(35) موزاتی
(36) کلوت	(37) ڈگلٹ نور	(38) حسینی	(39) کربلائی	(40) شامران
(41) زیدی	(42) مدینہ			

کھجور کے پھل کی مختلف اشکال

کھجور کا پھل مختلف مراحل سے گزرتا ہے۔عمل زیرگی کے بعد پھل کی جسامت۔رنگت اور مٹھاس میں تبدیلی آتی ہے۔جو کہ درج ذیل ہے:

ڈوکا یا خلال۔

اس حالت میں کھجور کا رنگ سبز سے پیلا ہوتا ہے۔بعض میں سرخ ہوتا ہے۔اس وقت اس میں50-60 فیصد پانی ہوتا ہے۔

ڈنگ یا رطب۔

اس حالت میں کھجور کا پھل پورا ہو چکا ہوتا ہے۔اور کونے سے نرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔اس میں 30-35 فیصد پانی ہوتا ہے۔اگر کھجور کو خشک کرنا مقصود ہو تو اس حالت میں اتارنا چاہئے۔

پنڈ یا تمر۔

اس حالت میں کھجور کا پھل مکمل طور پر پک چکا ہوتا ہے۔اس وقت اس کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔اور مکمل طور پر نرم ہوتا ہے۔

Date Palm

100 گرام کھانے کے قابل Edible Portion حصہ میں غذائیت کی تعداد

	تازہ فروٹ	خشک کیا ہوا فروٹ
Colories	142mg	274 - 293mg
Moisture	31.9 - 78.5 g	7 - 26.1 g
Protein	31.9 - 2.6g	1.7 - 3.9 g
Fat	0.6 - 1.5 g	0.1 - 1.2 g
Carbohydrates	36.6 g	72.9 - 77.6 g
Fiber	2.6 - 4.5 g	2.0 - 8.5 g
Ash	0.5 - 2.8 g	0.5 - 2.7 g
Calcium	34 mg	59 - 103 mg
Phosphorous	350 mg	63 - 105 mg
Iron	6.00 mg	3.00 - 13.7 mg
Vitamin-A	110-175 mg	15 - 60 mg
Niacin	4.4 - 6.9 mg	1.4 - 2.2mg
Ascorbic Acid	30 mg	0

یہ تمام وٹامنز اور منرلز جسم میں ہیموگلوبن پیدا کرتے ہیں جو کہ آکسیجن کو پھیپھڑوں سے ٹشو تک لے جانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ کھجور میں موجود کاربوہائیڈریٹس جسم کو کافی مقدار میں طاقت فراہم کرتے ہیں۔

کھجور (Dietry Fiber) سیلولوز پر مشتمل خوراک کا ایک بہترین ذریعہ ہے جو کہ سوڈیم، چکناہٹ اور کولیسٹرول سے پاک ہے۔ یہ تمام چیزیں دل کی بیماری اور کینسر کے خطرے کو کم کرنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ کھجور میں دو قسم کے Fiber موجود ہیں۔ Soluble Fiber جسم میں ذیابیطس کو کنٹرول کرتا ہے جب کہ Insoluable Fiber نظام انہظام میں مدد فراہم کرتا ہے اور آنت کے کینسر کو روکتا ہے۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848-2840842-2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی ، زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد